Abdul Mannan assistant professor G t Urdu depart ment C.M.J College khutauna MADHUBNI mob no 9801015716 Email [abdulmannan12200@gmail.com](mailto:abdulmannan12200@gmail.com) date 28/5/2020  part1  
Topic  Hasrat mohani ki ghazal goi  
حسرت موہانی (1881 1951) ان کا اصل نام سید فضل الحسن اور حسرت تخلص ھے و دنیاے غزل میں رءیس المتغزلین کہلاتے ھے وہ بیک وقت شاعر غزل گو لیڈر رہنما ایڈٹیر اور بے باک سیاست داں ھیں وہ ترقی پسند تحریک سے وابستہ تھے وہ پہلا شاعر ھیں جنہوں نےغزل کو  اردو شاعری کی آبرو کہانی  
حسرت نے تسلیم کی شاگردی اختیار کی وہ نسیم دہلوی کے اور نسیم دہلوی مومن کے شاگرد تھے انکے یہاں دہلوی اور لکھنوی شاعری کی خصوصيا ت پائ جاتی ہے ۔انکا محبوب گوشت پوشت والا ہے وہ مکان کے چھت پر آتا ہے اپنے پلو سے چہرے کو چھپاتا ہے اور انگلیوں کو چپکے سےبھی دباتا ہے ۔گویا انکا محبوب دلربا ہے ۔انمیں دل لگی ہے وہ محبوب کی کیفیت کو کس انداز سے دیکھ رہہے ھیں ملاحظہ ہو۔  
سرکھیں،ہاتھ کہیں ،پاءوں کہیں  
انکا سونا بھی ہے کس شان کا سونا دیکھ  
محبوب کا ننگے پاؤں چھت پر آجانا مثلاً  
  
چپکے چپکے رات دن آنسو بہانا یار ہے  
ہم کو عاشقی کا وہ زمانہ یار ہے  
حسرت نے تسليم کی شاگردی اختیار کی وہ نسیم دہلوی کے اور نسیم دہلوی مومن کے شاگرد تھے حسرت کو اس سلسلہء تلمذ پر ہمیشہ ناز رہا   
  
حسرت تری شگفتہ کلامی پہ آفریں  
یاد آگءیں نسیم کی رنگین بییانیاں  
حسرت یہ وہ غزل ہے جسے سن کے سب کہیں  
مومن سے اپنے رنگ کو تو نے ملا دیا  
انکی زنرگی کے دو رخ ھیں ایک شاعر وادیب کا کہ  نہایت اہتمام سے شعر کہتے ھیں نکات سخن لکھ کر اردو ادب کی خدمت کرتے ھیں ۔پابندی سےرسالہ نکالتے ھیں ۔دوسری طرف سیاست سے کسی طرح کنارہ کش نہیں ہوتے مزاج مزاج میں بے باکی اور صافگوءی ہے  
حسرت کا مطالعہ بہت وسیع تھا اردو اور اردو کے علاوہ فارسی شعرا کے کلام کا انھوں نے تنقیدی نظر سے مطالعہ کیا تھا ان کے کلام میں حسن پرستی اور عاشق مزازی بھی ھے ان کا عشق خالص مزازی ھے جس میں کسی حد تک ہوسناکی بھی شامل ھے ان کی غزل میں عشق کی ساری کیفیت اور حسن کے سارے روپ نظر آتے ھیں حسرت نے سییاسی شاعری بھی کی اور فکر و فلسفہ کا پیغام بھی دیا ان کی غزل عشق کی روح ھے اسے ہر زاویے ہر پہلو سے پیش کرتے ھے ان کی تمام کیفیت کا مزا لے لے کر بیان کرتے ھے اس معملے میں جرأت کے قریب پہچ جاتے ھے لیکن سنبھل جاتے ھے اور ابتذال و رقاقت سے دامن بچا لے تے ھے ان کی غزل میں خوبصورت لفظوں دلکش ترکیبو اور مترنم بہروں کو ہر جگھ دیکھ سکتے ھے ان کی شریں کلامی اور رنگینی بیانی دلوں کو بھاتی ھے دیکھیے چند اشعار  
  
بھلاتا لاکھ ہواں لیکن برابر یاد آتے ھیں  
الَہی ترک الفت پر وہ کیوں کر یاد آتے ھیں  
  
آءینے میں دیکھ رہے تھے بہار حسن  
آیا مرا خیال تو شرما کے رہ گۓ  
حاصل کلام یہ ھے کہ ان کے کلام سوزوگداز ھے دل سے نکلی ہوئ بات دل میں اترتی ھے ان کا نیا اپنا اسلوب ھے اسلوبمیں بے بائ ھے